Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہر حیات

حفصہ نورین

Episode : 1

طیبہ اور طیبہ کدھر ہو تم امی بلا رہی ہیں تمہیں شہر سے ماموں اکمل آئے ہیں اب ہمیشہ کی طرح ماموں کا نام سن کر چھپ نا جانا تم

---یہ لاہور کے ایک مڈل کلاس ایریا میں موجود محلے میں ایک مناسب سا گھر ہے جس کی نمبر پلیٹ پر احمد جہانگیر ہاؤس لکھا ہوا نام مرحوم احمد جہانگیر صاحب کا ہے جنہوں نے اپنے زمانے میں یہ ایک عالی شان مکان تعمیر کروایا تھا مرحوم احمد جہانگیر صاحب اس گھر میں موجود عابدہ بیگم کے سسر اور گھر میں رہنے والے بچوں کے دادا جان تھے اب اجاتے تھے

Posted On Kitab Nagri

عابدہ بیگم طیبہ کی تائی امی ہیں جو اس وقت چاروں طرف سے کمروں میں گھرے ہوئے بڑے سے صحن میں لکڑی کے پلنگ پر بیٹھی ہاتھ میں کروشیہ سے سویٹر بنتی ایک نظر کمرے میں گئی ہوئی رانیا پر ڈالتی ہیں جو کہ طیبہ کو بلانے گئی تھی پلنگ کے ساتھ دونوں سائیڈوں پر دو دو کرسیاں رکھی گئی ہیں عابدہ بیگم کی سہیلیوں کے لیے جو دن میں تین سے چار بار چکر لگا ہی جاتی ہیں اس گھر میں اشفاق بھائی بھی رہتے ہیں جو کہ عابدہ بیگم کے بیٹے رانیا کے بڑے بھائی اور طیبہ کے فرسٹ کزن ہیں اور میڈیکل کے کلیئر ہونے کے بعد ہاؤس جاب کر رہے ہیں۔www.kitabnagri.com

رانیا صحن سے ہوتی ہوئی ایک کمرے سے گزر کر دوسرے کمرے میں کھلنے والے دروازے سے اس کمرے میں گئی جہاں وہ جانتی تھی کہ طیبہ اب تک چھپ چکی ہو گی۔مجھے پتہ تھا تم ایسے ہی کرو گی چلو نکلو اس جلے(بستر یا کمبل) میں سے طیبہ کمرے کے کونے میں موجود صوفے پر کمبل سر سے پاؤں تک اوڑھے ایسے لیٹی ہوئی تھی جیسے ساری رات جاگنے کے بعد اب ہی موقع ملا ہو سونے کا...

مجھ---مجھے بخار ہے کمبل میں سے ہلکی سی آواز برآمد ہوئی

بس کرو طیبہ پھر وہی ڈرامہ امی نے بڑی سختی سے کہا ہے کہ چاہے تم ہی لے کر اؤ اور تم ہو کے---رانیا نے بات ادھوری چھوڑ دی---ہوں مجھے بھی ڈانٹ پڑواتی ہو---

Posted On Kitab Nagri

اللہ جی میں نے نہیں جانا آپ جانتے ہیں مجھے اچھا نہیں لگتا کسی کے سامنے جانا پلیز مجھے بچا لیں طیبہ دل ہی دل میں بولی۔۔پیز رانیا۔,۔۔

کمبل میں سے بیچارگی لیے نیلی آنکھوں والی لڑکی نے باہر کو جھانکا اور پھر وہ مصلحتا مسکرائی پلیز رانیا

بھئی ٹھیک ہے میں ہی لے جاتی ہوں چائے لیکن پھر تم امی سے ڈانٹ کھاؤ گی۔۔

ٹھیک ہے کھالوں گی میں ڈانٹ بھی اور مار بھی لیکن مجھے اکمل ماموں کے سامنے نہیں جانا

ویسے طیبہ تمہیں کیا مسئلہ ہے اکمل ماموں سے کبھی کبھی تو آتے ہیں ت ھوڑی دیر بیٹھیں گے پھر چلے جائیں گے ہمیشہ کی طرح کیوں تمہیں امی سے جھڑکیاں کھانے کا شوق ہے اتنا

عابدہ بیگم کی اواز ائی رانیا کہاں رہ گئی ہو طیبہ لڑکیو آ بھی چکو اکمل انتظار کر رہا ہے چائے کا اور اکمل جو اچھل اچھل کر اندر جھانکنے کی کوشش میں تھا ویسے آپس کی بات ہے بڑے ہی کوئی نہ دیدے واقع ہوئے ہو تم۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکمل عابدہ بیگم کے دور کے کسی تایا کا بیٹا تھا جو اب دبئی کام کرتا تھا اور اج کل چھٹیوں کے سلسلے میں ایا ہوا تھا اکمل کی عمر تقریبا40 سے 45 سال کے قریب تھی پیٹ نکلا ہوا تھا اور سر سے بال بھی تقریبا غائب ہونے کے قریب تھے

Posted On Kitab Nagri

امی۔۔۔چائے میز پر چائے کی ٹرے رکھتی ہوئی رانیا کو عابدہ بیگم نے خوب تیوری چڑھا کر دیکھا امی کے تیور آج رانیا کو طیبہ کے لیے کچھ زیادہ ہی بگرے ہوئے لگے

توتو آج گئی طیبہ رانیا نے دل میں سوچا۔۔www.kitabnagri.com۔

باجی جب بھی اتا ہوں طیبہ یا تو گھر نہیں ہوتی اور اگر ہو بھی تو وہ اتی نہیں سامنے لگتا ہے اپ کا کوئی روب دبدبہ نہیں ہے اس لڑکی پر ارے جاؤ جاؤ میاں اب ایسی بات بھی نہیں۔۔۔ نہیں نہیں اکمل ماموں وہ نا طیبہ کو بہت تیز بخار ہے میں گئی تھی اس سے بلانے کے لیے لیکن پھر میں نے اسے جگایا ہی نہیں بخار کی وجہ سے نیند اگئی ہے اس کو۔۔۔

اچھا۔۔۔۔بخار ہے تو پھر تو ہاسپٹل چلنا چاہیے کیوں آپا؟

اس کی ضرورت نہیں میں خود ہی لے جاؤں گی اسے تم چائے پیو اکمل نے چائے پی لی تو اٹھتا ہوا بولا اچھا اپا چلتا ہوں پھر ایک دو دن تک چکر لگاؤں گا میں رانیا نے عابدہ بیگم اور اکمل ماموں کو انکھوں ہی انکھوں میں کچھ اشارہ کرتے ہوئے دیکھا جو اسے کچھ عجیب سا لگا تھا خیر ایئے ماموں میں آپ کو دروازے تک چھوڑ دوں اکمل نے جاتے جاتے بھی کمرے کی طرف جاتی راہداری کو دیکھا۔۔

اللہ حافظ ماموں نٹ یہ کہنے کے ساتھ رانیا نے دروازہ اکمل کے منہ پر بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے یہ لڑکی کدھر گئی ہے یہ منحوس ہماری کیوں مجھے بے عزت کرواتی ہے یہ خود تو مر گئی چچی بی چھوڑ گئی عذاب میرے لیے سوغات بنا کر عابدہ بیگم اج اپ کے سے باہر ہو رہی تھی امی امی نہ کریں طیبہ کو سچ میں بخار ہے میں نے ہی نہیں اٹھایا اسے

ہاں ہاں تم بھی تو اس کی چہیتی ہو اس نے کہا اور تم نے مان لیا سارا گھر ہی اس کا وفادار ہے ایک میں ہی بری ہوں دشمن ہوں اس کی www.kitabnagri.comعابدہ بیگم چیختے چلاتی طیبہ کے کمرے میں جاتے ہی لیٹی ہوئی طیبہ کو دو تھپڑ مارے اٹھ جا اب تو اب کیوں مراقبے میں پڑی ہو کب تک میرے سینے پر بیٹھ کر مونگ دلو گی تم عابدہ بیگم مار رہی تھی طیبہ کو کبھی تھپڑوں سے تو کبھی بال کھینچ کر اب تو مار مار کر عابدہ بیگم خود بھی تھک گئی تھی اور رانیا بھی طیبہ کر بچا کر تو کبھی اپ دا بیگم کو پیچھے کر کر کے ہلکان ہو چکی تھی رانیا سمجھا دو اس کو میں ایسا ہر گز نہیں ہونے دوں گی جیسا یہ چاہتی ہے کل ائے گا اکمل میں اس کی شادی پکی کر دوں گی اس کے ساتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی---یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

اکمل ماموں کتنے بڑے ہیں اس سے اور طیبہ کو دیکھیں ابھی میرے جتنی ہی تو ہے کالج جاتی ہے یہ ظلم نہ کریں امی--

Posted On Kitab Nagri

مجھے مت سمجھاؤ کیا کرنا ہے کیا نہیں میں تمہاری ماں ہوں تم نہیں یہ کہتے ہی عابدہ بیگم کمرے سے باہر جا چکی تھی

رانیا نے اپنے دوپٹے سے زمین پر بیٹھی ہوئی طیبہ کے ہونٹوں سے خون صاف کیا جو عابدہ بیگم کے چپل لگنے کی وجہ سے نکلا تھا رانیہ نے دکھ بھری نظروں سے طیبہ کو دیکھا کیا ضرورت تھی طیبہ ایسا کرنے کی تم بھلا چلی جاتی چائے لے کر رانیا بھی طیبہ کے ساتھ لگ کر رو دی۔

یا اللہ میں تیری رضا میں راضی ہوں میں تیرے حکم کے مطابق کسی غیر محرم کے سامنے پردے کے بغیر نہیں جاتی تو تو جانتا ہے نا پھر یہ مار تو تیرے حکم پر عمل کے نتیجے پر پڑی ہے تو اس کا درد نہیں مجھے طیبہ اپنے رب سے دل ہی دل میں مخاطب تھیwww.kitabnagri.com

ٹھک ٹھک دروازے پر دستک ہوئی رانیا جا دیکھ تیرا بھائی ایا ہو گا اور اپنا حلیہ درست کر اور اس کمبخت سے بھی کہہ دے اپنا حلیہ درست کرنے کا اور خبر دار رانیا اگر جو تم نے اس کو کچھ بھی بتایا ویسے بھی آج کل اسے طیبہ سے ہمدرد کا کچھ زیادہ ہی بخار چڑھا ہوا ہے

عابدہ بیگم خشک لہجے کی مالک خاتون تھی ان کا لہجہ نرم نہیں ہوتا تھا اور پھر کبھی ہوا بھی تو اپنے مطلب کیجگہ پر۔

بھائی السلام علیکم رانیا نے دروازہ کھولا

Posted On Kitab Nagri

واعلیکم السلام۔۔۔کیا حال ہے؟

رانیا جواب دیے بغیر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔امی جان

وعلیکم السلام میرا بچہ

کھانا دے دیں جلدی سے پھر آپ کو خوشی کی خبر سنانی ہے

اچھا میں خود لا کر دیتی ہوں کھانا اپنے بیٹے کو اور خوشی کی خبر کیا خوب ہی کہیں تم نے خوشی کی خبر سنے تو ایک عرصہ ہی ہو گیا آہ۔۔۔جب سے تیرے بہشتی ابا دنیا سے رخصت ہوئے کان ترس گئے خوشی کی خبر سننے کو اور میرے بچے پر بھی تو ذمہ داریوں کا بوجھ ہی ان پڑا چلو اپنی تو خیر ہوتی ہی ہا یں ذمہ داریاں ہم نے تو ایرو غیروں کی ذمہ داریاں بھی اٹھائیں اللہ بخشیے تیرے ابا کو نصیحت کر گئے تھے مجھے یتیموں مسکینوں کا خیال رکھنے کی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بات انہوں نے کمرے میں موجود چارپائی پر بیٹھی باہر کی طرف پشت کیے طیبہ کو سنائی جو وہ بخوبی سن چکی تھی اور سمجھ بھی چکی تھی اشفاق صحن میں موجود بیسن سے ہاتھ دھوتا ہوا سمجھ چکا تھا کہ یہ بات کس کے لیے کی گئی تھی عابدہ بیگم نے کچن سے روٹیاں اور سالن لا کر شفاق کے آگے رکھا امی چھوڑیں نا

Posted On Kitab Nagri

ان باتوں کو ادھر ائیں میرے پاس بیٹھے ہیں مجھے پرائیویٹ ہاسپٹل میں جاب افر ہوئی ہے تنخواہ بھی اچھی ہے رہائش بھی انہیں کی طرف سے ہو گی

واہ ماشاءاللہ اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے تو نے یہ دن دکھایا مجھے میں تو شکرانے کے نوافل کروں گی بڑی منتیں مانی ہوئی ہیں میں نے اس دن کی۔۔www.kitabnagri.com

کھانا کھاتے درمیان میں شفاق بولا امی رانیا کو کیا ہوا ہے ناراض ہے کیا بڑی خاموش ہے اج اور یہ طیبہ بھی نظر نہیں ارہی کہیں بس چھوڑو اس بات بیٹا تمہیں تو پاتا ہے ان لڑکیوں کا اپس میں ہی لگی رہتی ہیں کبھی ہنس لیا تو کبھی لڑ لیا تو کبھی رو لیا چھوڑو ان کو یہ لو چائے پیو تم عابدہ بیگم نے اپنی سی ایک کوشش کی اشفاق کا دھیان طیبہ پر سر ہٹانے کی

امی آپ کو اپنا وعدہ یاد ہے نا؟

کون سا وعدہ؟

وہی وعدہ کہ میری جاب ہوتے ہی آپ میرا نکاح کروادیں گی طیبہ سے

اباجان کی بھی تو یہی خواہش تھی۔۔۔۔ناں۔۔

-----------ابھی جاری ہے----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri www.kitabnagri.com